مطبوعات

مصحف ماہوار صحیفہ زیر ادارت جناب شاکر نائطی صاحب وغیرہ۔ چندہ سالانہ تین روپیہ ضخامت ۲۵ صفحات۔ ملنے کا پتہ:۔ عمرآباد ضلع شمالی ارکاٹ۔

مدراس میں اردو زبان کے ادبی ذوق کو ترقی دینے کی کوششیں ایک زمانہ سے ہو رہی ہیں، شفق، سفینہ اور بشریٰ کے نام سے تین رسالے یکے بعد دیگرے اسی غرض کے لیے نکالے جا چکے ہیں مگر اہل ملک کی بے التفاتی نے ان کوششوں کو ناکام کر دیا۔ اب اسی دور دراز صوبے میں جہاں شائد ہندی کے جاننے والے انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں، ہندی زبان کو فروغ دینے کے لیے انفاق مال اور گرمی عمل دونوں سے کام لیا جا رہا ہے، اور اس رنگ کو دیکھ کر اردو کے حامیوں کی آنکھیں پھر کھلی ہیں۔ "مصحف" کی اشاعت اسی بیداری کا نتیجہ ہے۔ خدا کرے کہ یہ بیداری پائدار رہے، اور اہل مدراس صرف ایک مصحف ہی کی اشاعت پر قناعت نہ کریں بلکہ اردو زبان کو اپنے صوبے میں پھیلانے کے لیے دوسری مفید تدبیریں بھی عمل میں لائیں۔ ہمیں یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ مصحف میں لکھنے والے زیادہ تر مدراسی حضرات ہیں۔ اور ادبی حیثیت سے ان کی تحریروں کا معیار کسی طرح بھی شمالی ہند کے انشا پردازوں سے فروتر نہیں ہے۔ رسالے کی ترتیب اور مضامین کے انتخاب میں ابھی بہت کچھ ترقی کی ضرورت ہے لیکن فی الجملہ یہ ایک پاکیزہ اور سنجیدہ رسالہ ہے۔

شاہ کار ماہوار مجلّہ زیر ادارت جناب مولانا تاجور نجیب آبادی وحضرت راشد ایم اے قیمت سالانہ چھ روپے دفتر شاہ کار، مزنگ، لاہور۔

ہندوستان کے بلند پایہ ادبی پرچوں میں اس پرچہ کا اضافہ حال ہی میں ہوا ہے۔ اردو ادب کی قریب قریب جملہ اصناف کے متعلق چیدہ اور مختصر مضامین اس میں شائع ہوتے ہیں کثرت مضامین اور تنوع کے لحاظ سے

شاید کوئی دوسرا رسالہ اس سے آگے نہیں ہے مگر ابھی معیار زیادہ بلند نہیں، جس سے خود فاضل مدیرین بھی غافل نہیں ہیں کسی زبان کے رسالوں اور اخباروں کی ترقی زیادہ تر اہل زبان کے ذوق مطالعہ پر منحصر ہوتی ہے مگر یہاں یہ حال ہے کہ خود ہندوستان میں انگریزی رسالوں کی تعداد اشاعت پچاس پچاس ہزار تک پہنچ جاتی ہے اور اردو رسالوں کو ہزار دو ہزار سے زیادہ خریدار میسر نہیں آتے ایسی حالت میں اردو صحافت کا معیار بلند ہو تو کیسے ہو؟

شریعت | ہفتہ وار۔ ایڈیٹر محمد حبیب اللہ صاحب بی اے علیگ۔ مقام اشاعت عبداللہ پور ضلع لائل پور (پنجاب)۔ چندہ سالانہ چار روپے۔

حافظ محمد عبداللہ صاحب ممبر لیجسلیٹو اسمبلی کی نگرانی میں یہ نیا اخبار جاری ہوا ہے۔ اسلامی خیالات کی اشاعت اور مسلمانوں کے مفاد کی حمایت اس کا مقصد ہے، اور خصوصیت کے ساتھ یہ جس چیز کے لیے جد و جہد کرنا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستان کے مسلمان رسم و رواج کا قانون چھوڑ کر اسلامی شریعت ہی کو اپنے لیے واحد قانون تسلیم کریں، اور حکومت کو بھی مجبور کیا جائے کہ وہ مسلمانوں کے تمام ان معاملات میں جن کا تعلق (Personal) سے ہے، صرف اسلامی شریعت کو اپنی عدالتوں میں نافذ کرے۔ اس غرض کے لیے حافظ محمد عبداللہ صاحب اسمبلی میں ایک مسودہ قانون بھی پیش کرنے والے ہیں۔ ضرورت ہے کہ تمام مسلمانوں کی طرف سے اس تحریک کی پرزور تائید ہو۔

اخبار مسلمان | زیر ادارت مولوی محمد حنیف صاحب ندوی و عبدالمجید صاحب خادم۔ مقام اشاعت سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ۔ (پنجاب) چندہ سالانہ (عہ)۔

یہ پنجاب کا پرانا اخبار ہے۔ اب اس نے ایک نیا چولا بدلا ہے جو ہر طرح پرانے سے بہتر ہے بمضامین زیادہ تر مذہبی رنگ کے ہیں۔ اور عام مذہبی پرچوں کی طرح ان کا رخ جدال و نزاع کی طرف نہیں بلکہ اصلاح اور دعوت الی الخیر کی طرف ہے۔ پنجاب میں خصوصیت کے ساتھ یہ چیز مغتنمات میں شمار کرنے کے لائق ہے۔